حکومت اور ضلع انتظامیہ کی سرد مہری پر تشویش

ہم فرید کے خاندان کو انصاف دلانے اور ان کے مطالبات کی تکمیل کیلئے آخری سانس تک لڑیں گے: آغا یونس

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ کے محلّہ رنگریزاں گھاس کی منڈی کے رہنے والے محمد فرید عرف اورنگ زیب کی ہجومی تشدد (ماب لنچنگ) میں ہوئی موت کو تقریباً 6 دن گزر چکے ہیں، سیاسی پارٹیوں کی جانب سے معاوضہ اور مزید 4 ملزمان کی گرفتاری کو لے کر بھی کئی مطالبات کئے جاچکے ہیں، لیکن ابھی تک نہ تو بقیہ ملزمان کی گرفتاری ہوئی ہے اور نہ ہی حکومت کی جانب سے کسی طرح کے کوئی معاوضے کا اعلان ہی ہوسکا ہے۔حکومت اور ضلع انتظامیہ کی اس سرد مہری پر اب لوگ تشویش کا اظہار کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ علی گڑھ میں سماجوادی پارٹی، کانگریس، بہوجن سماج پارٹی اور آزاد سماج پارٹی کے ساتھ ہی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ذمہ داران متاثرہ خاندان سے ملاقات کرکے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرا چکے ہیں اور مذکورہ معاملے کو سڑک سے سدن تک اُٹھانے کی بھی یقین دہانی کرائی گئی ہے، لیکن نہ تو حکومت ہی سیاسی پارٹیوں کے مطالبات پر غور کررہی ہے اور نہ ہی ضلع انتظامیہ ہی ان کو سنجیدہ سے لے رہی ہے۔آج متوفی محمد فرید کی بہن شائستہ اور اہل خانہ معروف سماجی کارکن اور کانگریس لیڈر انجینئر آغا یونس سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے پہنچے اور حالات حاضرہ سے واقف کرایا۔اہل خانہ کا کہنا تھا کہ وہ اب تک کی گئی کارروائی سے مطمئن نہیں ہیں، حالانکہ سب کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ دھرنے کے بعد شہری مقتّنہ نے کہا کہ انتظامیہ ان کے اور ملزمان کے ساتھ ہے اور انتظامیہ کا اس کے بعد کارروائی کے نام پر کچھ نہ کرنا صاف ظاہر کرتا ہے کہ ہماری بات نہیں سنی جا رہی ہے۔ آغا نے کہا کہ سوچیں انتظامیہ اور حکومت اس خاندان کے مطالبات نہیں سنتی جس کے بیٹے اور بھائی کو تشدد کرکے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، جہاں ثبوت کے طور پر ویڈیو سامنے ہے، لیکن پولیس انتظامیہ طاقت کے زور پر نرمی سے کام لے رہی ہے۔ ملزمان کے خلاف کارروائی ہوتی نظر نہیں آرہی۔ آغا یونس نے کہا کہ ہمارا عزم ہے کہ قانونی پہلوؤں پر بھی ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور انتظامیہ اور حکومت کے مطالبات کے مطابق لواحقین کے مطالبات کو پورا کیا جائے گا۔ آغا یونس نے کہا کہ ہم اس خاندان کو انصاف دلانے اور ان کے مطالبات کی تکمیل کے لیے آخری سانس تک لڑیں گے، وہیں اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اجے رائے کی ہدایت پر ہریانہ پردیش کانگریس کے سابق انچارج وویک بنسل کی قیادت میں سینئر کانگریسیوں کا ایک وفد آج شہر مفتی محمد خالد حمید کی رہائش گاہ پر پہنچا، جہاں انھوں نے محمد فرید کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ جب تک انہیں معاوضہ نہیں مل جاتا اور مقتول فرید عرف اورنگزیب کے تمام مجرموں کو گرفتار نہیں کیا جاتا ہم آواز بلند کرتے رہیں گے۔ معروف سماجی کارکن محمد سہیل اختر نے بھی اس پورے واقعہ کی مزمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرہ خاندان کے مطالبات پر حکومت سنجیدگی سے غور کرے کیونکہ خاندان کا ایک وہ فرد گیا ہے جس پر سبھی کی ذمہ داری تھی، اچانک ہوئے اس حادثہ کے بعد سے ہی پورا خاندان صدمہ میں ہے حکومت کو چاہیے کہ ان کے زخموں پر مرہم رکھے اور معاوضہ میں تاخیر نہ کرے۔ وفد نے شہر مفتی سے گزارش کی کہ وہ شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے اپنی سنجیدہ کوششیں جاری رکھیں، اس وفد میں ایریا آفیسر اول ابھے کمار پانڈے نمایاں طور پر موجود تھے۔ وفد کے دیگر افراد میں کانگریس ضلع صدر ٹھاکر سوم ویر سنگھ، شہر صدر نوید خان، سماجی کارکن خضر احمد، ایس سی/ ایس ٹی کانگریس کے ریاستی نائب صدر ڈونگر سنگھ، سیوا دل کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد ضیاء الدین راہی، میونسپل کارپوریشن کے کونسلر بجیندر سنگھ بگھیل، عامر منتظر، نادر خان، اعظم قریشی، شاداب فضل، محمد حسیب وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

دوسری جانب ادیوگ ویاپار پرتی ندھی منڈل اتر پردیش علی گڑھ یونٹ کا وفد نے آج ضلع جیل میں جا کر ماموں بھانجہ کیس میں بند کئے گئے تاجروں سے ملاقات کی۔ تنظیم کے ضلع صدر پردیپ گنگا نے کہا کہ جیل میں بند سبھی 6 افراد بے قصور ہیں، تنظیم ان کی لڑائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ صوبہ بھر میں وزیر اعلیٰ کے نام میمورنڈم دینے اور مظاہرے کرنے کی مہم بھی چلائی جائے گی۔ قتل کی دفعہ 302 لگائے جانے کی بھی مخالفت ہوگی۔ ضلع چیئرمین کالی چرن وارشنے نے کہا کہ متوفی چور اورنگ زیب نے ویڈیو میں اپنے تین دیگر ساتھی چوروں کے نام بتائے تھے، آخر پولیس انہیں گرفتار کرنے میں اس قدر تذبذب کا شکار کیوں ہے؟ آخر پولیس کس دباؤ میں ہے؟ کیا انتظامیہ کام کر رہی ہے؟ تنظیم کا مطالبہ ہے کہ ان تینوں چوروں کو پکڑا جائے اور بے قصور تاجروں کو ہراساں نہ کیا جائے۔ وفد میں ضلع چیئرمین کالی چرن وارشنے، ریاستی تنظیم سکریٹری ہری کشن اگروال، مہانگر صدر جے گوپال وی آئی پی، ضلع کے سینئر سکریٹری راہل کنک، سنتوش وارشنے، وشال وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس پارٹی کا وفد ہجومی تشدد معاملے کو لے کر علی گڑھ شہر مفتی مولانا محمد خالد حمید سے ملاقات کرتا ہوا، ساتھ میں پولیس سرکل آفیسر وہیں انسیٹ میں فرید کی بہن آغا یونس سے ملاقات کرتے ہوئے .... (تصویر: ایس این بی)

نقلی نوٹ بنانے والے گروہ کا ایک ملزم گرفتار

نوٹ بنانے کا سامان، 6 بنڈل کاغذ اور نقلی نوٹ برآمد

علی گڑھ میں جعلی نوٹ بنانے والے شخص کی گرفتاری کے تعلق سے پریس کانفرنس میں تفصیلات بتاتے ہوئے سرکل آفیسر .... (تصویر: ایس این بی)

علی گڑھ (سید عتیق الرحیم/ایس این بی)

علی گڑھ میں نقلی نوٹ بنانے والے گروہ کے ایک ملزم کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ مخبر کی اطلاع پر کوارسی پولیس نے اسکاؤٹ اور سرویلانس ٹیم کے ساتھ مل کر چھاپہ مارا اور ملزم کو رنگے ہاتھ گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے پاس سے بڑی مقدار میں نقلی نوٹ بنانے کا سامان بھی برآمد کیا ہے، جس کے بعد پولیس ملزم سے تفتیش کر رہی ہے تاکہ اس کے گروہ کے دیگر اراکین تک بھی پہنچا جا سکے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف نقلی نوٹ بنانے کے کیس میں کوارسی تھانے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ کوارسی پولیس نے نقلی نوٹ بنانے والے ملزم کو اقرا پبلک اسکول کے قریب سے گرفتار کیا ہے۔ ملزم سنجیت سنگھ ولد کھجان سنگھ بنیادی طور پر ہریانہ کا رہنے والا ہے۔ تفتیش میں اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ سونی پت کے گاؤں کھیری ماناجات تھانہ کندلی کا باشندہ ہے۔ واضح ہو کہ انسپکٹر کوارسی وجے کانت شرما نے بتایا کہ مخبر کی اطلاع کے بعد ٹیم نے فوری کارروائی کی۔ ملزم بغیر نمبر پلیٹ کی سفید رنگ کی کار لے کر اقرا پبلک اسکول سے تقریباً 50 میٹر آگے کھڑا تھا۔ جب پولیس ٹیم پہنچی تو ملزم گھبرا گیا اور بھاگنے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے اسے پکڑ لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نقلی نوٹ چھاپنے والے گروہ سے جڑا ہوا ہے اور علی گڑھ میں یہ سامان سپلائی کرنے آیا تھا۔ ملزم کے پاس سے نقلی نوٹ چھاپنے کے 6 بنڈل کاغذ، ایک بوتل نقلی نوٹ چھاپنے والا کیمیکل، 500 کے 103 نقلی نوٹ اور 100 کے 11 نقلی نوٹ ملے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ملزم کے پاس سے پولیس کو حکومت ہند کے وزارت برائے محنت و روزگار کا جعلی شناختی کارڈ، سیمسنگ کا فون، ایک آئی فون برآمد ہوا ہے، جبکہ ملزم جس بغیر نمبر پلیٹ کی سفید کار سے آیا تھا، اسے بھی پولیس نے ضبط کرلیا ہے۔

پولیس کے مطابق ملزم نقلی نوٹ بنانے والے گروہ سے جڑا ہوا ہے اور اس کے خلاف ایک درجن نامزد مقدمات ہیں۔ یہ سارے مقدمات نقلی نوٹ اور جعلی دستاویزات چھاپنے کے ہی ہیں۔ ملزم کے خلاف شمالی دہلی کے موریس نگر تھانہ میں 10 نامزد مقدمات ہیں۔ اس کے ساتھ ہی گوتم بدھ نگر (نوئیڈا) کے سائبر کرائم تھانہ میں بھی ملزم کے خلاف ایک نامزد مقدمہ درج ہے۔ ملزم کے دیگر مجرمانہ تاریخ کا ریکارڈ بھی کھنگالا جا رہا ہے اور ملزم سے تفتیش جاری ہے۔ سی او تھرڈ اے ایس پی امرت جین نے بتایا کہ ملزم نقلی نوٹ چھاپنے والے گروہ سے جڑا ہوا ہے اور پہلے سے ہی اس کے خلاف دہلی نوئیڈا میں نامزد مقدمات درج ہیں۔ ملزم نے تفتیش میں پولیس کو کئی اہم معلومات دی ہیں، جس کی بنیاد پر جانچ کرتے ہوئے جلد ہی پورے گروہ کا پردہ فاش کیا جائے گا۔ کارروائی کرنے والی پولیس ٹیم میں کوارسی تھانہ انچارج وجے کانت شرما، ایس آئی وجے کمار، ایس او جی ٹیم کے ہیڈ کانسٹیبل برجیش راوت، نتور سنگھ، سورندر سنگھ، بنی سنگھ، کوارسی تھانہ کے کانسٹیبل رنکو کمار اور روی کمار شامل ہیں۔

چولہ علاقہ میں اراضی کے حصول کے معاملے میں مہا پنچایت

افسران نے غلط رپورٹ دے کر حکومت اور کسانوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کا کام کیا ہے

بلند شہر (ایس این بی) تحصیل سکندر آباد علاقہ کے گاؤں سرائے دولہا میں چولہ علاقہ میں اراضی کے حصول کے معاملے میں ایک مہا پنچایت کا انعقاد کیا گیا۔ مہا پنچایت کا انعقاد حکومت کی جانب سے زمینوں پر قبضے کے حکم کے حوالے سے کیا گیا تھا۔ علاقے کے گاؤں سرائے دولہا میں واقع مندر کے احاطے میں کسان سیوا سمیتی کے بینر تلے مہا پنچایت کا انعقاد کیا گیا تھا۔

مہا پنچایت میں راشٹریہ لوک دل کے ریاستی نائب صدر اور کسان سیوا سمیتی کے کنوینر اجیت سنگھ دولہ نے مہا پنچایت میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمان خصوصی اجیت سنگھ دولہ نے مہا پنچایت میں موجود کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے انتظامی عہدیداروں نے ایودھیا میں اراضی کے حصول سے متعلق غلط رپورٹ دے کر ریاستی حکومت کو گمراہ کیا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لوک سبھا انتخابات میں فیض آباد سیٹ پر حکومت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹھیک اسی طرح تقریباً ڈھائی دہائیوں سے زیر التوا چولہ اراضی کے حصول کے معاملے کے حوالے سے انتظامی اہلکار غلط رپورٹس دے کر حکومت کو گمراہ کر رہے ہیں۔ افسران حکومت اور کسانوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے چولہ علاقہ کی زمینوں پر قبضہ کرنے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے جاری احکامات سے کسانوں کو ڈرایا جا رہا ہے، جبکہ علاقے کے کسان برسوں سے انتہائی پرامن اور غیر متشدد طریقے سے سرکل ریٹ سے چار گنا معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک چلا رہے ہیں۔ علاقے کے کسان حصول قانون 2013 کے مطابق اپنی سو فیصد زمین اور قبضہ دینے کے لیے تیار ہیں۔

مدنی مسجد کی اراضی کو لے کر تنازع

چاند پور (ایس این بی) شہر میں زمین کے تنازعات دن بدن بڑھتے جارہے ہیں۔ بڑھتے ہوئے زمینی تنازعات نے شہر کے امن کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ فی الحال تحصیل انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی کوششوں سے امبیڈکر مجسمہ تنازع کسی طرح حل ہوگیا ہے۔ اب محلّہ چمن میں مدنی مسجد کی اراضی کو لے کر تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔ مدنی مسجد کے متولی جمیل صدیقی نے بتایا کہ مسجد کے قریب مدنی مسجد کی زمین ہے، جو خالی پڑی ہے۔ چند روز قبل محلے کے کچھ لوگ اس زمین پر قبضہ کرنے کی نیت سے تعمیرات کا سامان لے کر آئے اور یہ دعویٰ کیا کہ یہ ان کی ذاتی زمین ہے۔ جب مسجد والوں کو اس بات کا علم ہوا تو مسجد سے وابستہ لوگوں نے اس کی شکایت حکام اور چاند پور تھانہ سے کی۔ اس حوالے سے کوئی کارروائی نہ ہوتے دیکھ کر مسجد کے متولی جمیل صدیقی نے زمین سے متعلقہ دستاویزات کے ساتھ چاند پور کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا، جس پر عدالت سے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں آیا۔ جمیل صدیقی نے بتایا کہ ایک بار پھر گزشتہ روز ان دبنگوں نے مسجد کی زمین پر قبضہ کرنے کی نیت سے تعمیراتی کام شروع کرنے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے اہل علاقہ میں غم وغصہ پھیل گیا، فوری طور پر پولیس اور لیکھ پال موقع پر پہنچ گئے اور جاری تعمیراتی کام کو رکوا دیا اور دونوں فریقین کو پیر کو اپنا موقف پیش کرنے کا وقت دیا ہے۔

امیر تبلیغی جماعت حاجی اختر حسین کا انتقال

کانٹھ (ایس این بی) کانٹھ کے امیر تبلیغی جماعت حاجی اختر حسین کا حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہوگیا۔ وہ 87 سال کے تھے۔ حاجی اختر حسین عشا کی نماز باجماعت ادا کرکے حسب معمول سوئے اور صبح تہجد کے لیے اٹھے وضو کیا اسی دوران ان کی طبیعت میں کچھ پریشانی محسوس ہوئی اور اہل خانہ کچھ کر پاتے ان کی روح پرواز کرگئی اور اپنے خالق حقیقی سے جاملی۔ حاجی اختر حسین تبلیغی جماعت حلقہ کانٹھ کے امیر تھے، اپنی شخصیت کے اعتبار سے وہ انتہائی سادہ مزاج ملنسار تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے دینی اور تبلیغی حلقے میں غم کی لہر دوڑ گئی اور تعزیت کرنے والوں کا تانتا ان کے گھر پر لگ گیا۔ بعد نماز عصران کی تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں جہاں بڑی تعداد میں تبلیغی رفقا وعلما شامل رہے۔ کانٹھ میں ان کے انتقال کو ایک خلا کے طور سے دیکھا جارہا ہے۔

عرفان پٹھان کے میک اپ آرٹسٹ کی موت

نگینہ (ایس این بی) مشہور کرکٹ کھلاڑی عرفان پٹھان کے میک اپ آرٹسٹ نگینہ ساکن فیاض انصاری کی سیومنگ پول میں نہاتے وقت حرکت قلب بند ہونے سے موت ہوگئی، وہ تقریباً 22 سال کے تھے اور ان دنوں عرفان پٹھان کے ساتھ ویسٹ انڈیز گئے ہوئے تھے۔ فیاض احمد کی دو ماہ قبل ہی شادی ہوئی تھی۔ فیاض انصاری کے بھائی و میونسپل کمشنر محمد احمد نے بتایا کہ ان کا بھائی گزشتہ 7 برسوں سے ممبئی میں ایک سیلون چلاتا تھا اسی درمیان وہ عرفان پٹھان کا میک اپ آرٹسٹ بن گیا۔ محمد احمد نے بتایا کہ ان دنوں آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کھیلا جا رہا ہے، جس میں اسٹار اسپورٹ کے لئے کمنٹری کرنے کی غرض سے عرفان پٹھان ویسٹ انڈیز دورے پر ہیں۔ فیاض انصاری بھی عرفان پٹھان کے ساتھ تھے۔ خبر ہے کہ فیاض ہوٹل کے سیومنگ پول میں نہار ہا تھا کہ اسی درمیان حرکت قلب بند ہونے سے اس کی موت ہوئی۔ محمد احمد نے بتایا کہ عرفان پٹھان ضروری دستاویز مکمل کرنے کے بعد فیاض کی میت کو لے کر دہلی پہنچ رہے ہیں، جہاں پر میت گھر والوں کے سپرد کی جائے گی۔

شہری علاقہ میں تجاوزات اور پالی تھین کے خلاف مہم چلائی جائے

متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کی تجویز پیش کی

بلند شہر (ایس این بی) شہری علاقہ میں تجاوزات، پولی تھین کے استعمال پر پابندی اور وبائی امراض کے خلاف میونسپلٹی میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میونسپلٹی چیئرمین چودھری رشپال سنگھ اور ایگزیکٹیو آفیسر سیوارام راج بھر کی زیر صدارت میٹنگ میں کونسلروں نے حصہ لیا۔

بلدیہ کے چیئرمین چودھری رشپال سنگھ نے کہا کہ تمام شہری تجاوزات کے خلاف تعاون کریں، تاکہ شہر کی صفائی اور آمدورفت کا نظام بہتر ہوسکے۔ تاجر رہنما راجیش چوہان نے کہا کہ شہر کی سرحدوں پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی جائے۔ وقتاً فوقتاً شہر کے لوگوں کو وہیکل ایکٹ کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے۔ کونسلر شفیق چودھری نے شہر کے نالوں اور گلیوں کی بہتر صفائی اور متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کی تجویز پیش کی۔ بی جے پی لیڈر و سابق کونسلر سنجے شروتریہ نے پولی تھین کے خلاف شہریوں میں بیداری پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ موثر کارروائی کرنے کے لیے کارخانوں میں تیار ہونے والی پولی تھین پر پابندی عائد کرنے کی تجویز پیش کی۔ میونسپلٹی ایگزیکیٹو آفیسر نے میٹنگ میں کونسلروں اور عام لوگوں کی طرف سے دی گئی تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام تجاویز بورڈ میٹنگ میں رکھی جائیں گی۔

میٹنگ میں کونسلر نیرج تیاگی، رئیس سیفی، جتیندر بھاسکر، شفیق چودھری، حسرت عباسی، پشپا دیوی، سریتا آریہ، دلشاد، نتن سنگھل، اسیت تیاگی، دیپک کمار، سجیت کمار، یوگراج راٹھی، توصیف احمد، سنجے شروتریہ، وکاس گپتا، ونود کمار، ویاپار منڈل کے صدر راجیش چوہان، رام لیلا کمیٹی کے صدر سنجے کشیپ، مہیلا سیوا سنستھان کی صدر ریتا آریہ وغیرہ موجود تھے۔

قبرستان کے راستے پر غیر قانونی قبضہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

کانٹھ (ایس این بی) اکبر پور چیدری کے مسلمانوں نے تھانہ پہنچ کر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ موضع کی عیدگاہ اور قبرستان جانے والے راستے پر غیر قانونی طور سے قبضہ کیا جارہا ہے۔ مظاہرین کی کافی بڑی تعداد کو تھانہ کے باہر دیکھ کر پولیس افسران نے 5 افراد کو تھانہ کیمپس کے اندر طلب کیا اور ان سے پوری بات معلوم کی۔ ان لوگوں کا کہنا تھا کہ قبرستان اور عیدگاہ جانے والے راستے پر درمیان میں غیر قانونی قبضہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی قبضہ روکا جائے اور راستے کو درست کرایا جائے، لہٰذا افسران نے متعلقہ پٹواری کو جائے واقعہ کی پیمائش کرکے مسئلے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ احتجاجی مظاہرے میں بڑی تعداد میں گاؤں کے مسلمان شریک رہے۔

سول سروسز امتحان کی کوچنگ کیلئے 230 درخواستیں موصول

رام پور (ایس این بی) مکھیہ منتری ابھیودیا یوجنا کے تحت مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر کے دفتر سے موصول ہونے والی درخواستوں سے متعلق طلبا کے انتخاب کے لیے داخلہ امتحان لیا جائے گا۔ ضلع سماجی بہبود افسر سورج کماری نے کہا کہ رام پور شہر میں مکھیہ منتری ابھیودیا یوجنا کے تحت سول سروسز امتحانات، این ای ای ٹی، جے ای ای، این ڈی اے اور سی ڈی ایس امتحانات کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ کرائی جارہی ہے۔ نئے سیشن میں سماجی بہبود کے دفتر کو 70 نشستوں کے مقابلے میں سول سروسز امتحان کی کوچنگ کے لیے 230 درخواستیں موصول ہوئیں۔ NEET اور JEE کی 70 نشستوں کے مقابلے میں 91 اور CDS / NDA کے لیے 70 نشستوں کے لیے 33 درخواستیں موصول ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ گورنمنٹ رضا انٹر کالج میں سول سروسز کے امتحانات صبح 10 بجے سے 11 بجے تک، NEET اور JEE دوپہر 12 بجے سے ایک بجے تک اور دوپہر 2 بجے سے 3 بجے تک ہوں گے۔ این ڈی اے، سی ڈی ایس امتحان کی تیاری کے لیے داخلہ امتحان لیا جائے گا۔

انجینئر معظم احمد نے فیتہ کاٹ کر نوتعمیر شدہ سڑک کا افتتاح کیا

نجیب آباد (ایس این بی) نگر پالیکا کے چیئرمین انجینئر معظم احمد نے فیتہ کاٹ کر اجمل خان روڈ پر نوتعمیر شدہ سڑک کا افتتاح کیا۔ اس دوران وہاں موجود لوگوں نے سڑک کی تعمیر پر چیئرمین کا شکریہ ادا کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ چیئرمین انجینئر معظم احمد نے ڈبل پھاٹک سے مال گودام تک جاری نالے کی تعمیر کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موسم برسات میں پانی جمع ہونے کے مسئلہ کے پیش نظر گزشتہ تین ماہ سے نالوں کی صفائی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغلو شاہ میں پانی بھرنے کے پریشانی کا مسئلہ 25 سال پرانا ہے اور وہ اس مسئلے کو حل کرنے میں پوری طرح سے سنجیدہ ہیں اور چیئرمین بننے کے بعد سے ان کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے مسئلہ حل کرنے کے لیے جو تین سال کا وقت دیا گیا ہے وہ پورا ہوجائے گا، بس یقین اور صبر رکھیں۔ مسئلہ حل کرنے کے لیے مکمل منصوبہ تیار ہے۔ تین سالوں میں ایک سال گزر گیا باقی دو سالوں میں مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس دوران کونسلر سرفراز ملتانی، کونسلر مو، چاند، خرم افضل، خالد صدیقی کے علاوہ اہل علاقہ موجود تھے۔

بقیہ: پارلیمنٹ کا اجلاس آج سے شروع......................

اپوزیشن کے تینوں اراکین پارلیمنٹ نے 22 جون کو پروٹیم اسپیکر کی تقرری کے خلاف احتجاج میں اپنے نام واپس لے لیے ہیں۔ جیل میں بند منتخب نمائندوں کو حلف اٹھانے کے لیے پیرول دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے پارلیمنٹ سکریٹریٹ کی جانب سے پہلے جیل انتظامیہ کو اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اس میں بتایا جاتا ہے کہ حلف اٹھانے والا رکن پارلیمنٹ آپ کی جیل میں بند ہے، اسے پارلیمنٹ میں آکر حلف اٹھانے کی اجازت دی جائے۔ حلف اٹھانے کے بعد ارکان پارلیمنٹ واپس جیل چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ انہیں اسپیکر کو تحریری طور پر آگاہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ ایوان کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے گھر 18-17 جون کو وزرا کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں لوک سبھا اسپیکر کے بارے میں بھی غوروفکر ہوا۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اسپیکر ان کی پارٹی سے ہو۔ بی جے پی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بنا سکتی ہے۔ راجستھان کے کوٹا سے ایم پی برلا پچھلی بار بھی لوک سبھا کے اسپیکر تھے۔ بی جے پی کی حلیف پارٹیوں جے ڈی یو اور ٹی ڈی پی کے درمیان اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ اٹھا تھا۔ بعد میں جے ڈی یو نے اعلان کیا کہ وہ بی جے پی کے کسی بھی فیصلے کی حمایت کرے گی۔ ٹی ڈی پی نے این ڈی اے امیدوار کی وکالت کی ہے۔ یعنی ابھی کھل کر کچھ بھی کہنے سے گریز کیا ہے۔ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' اس بار ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ کرے گا۔ چرچا ہے کہ اگر اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ نہ ملا تو اپوزیشن کیمپ اسپیکر کے عہدہ کیلئے اپنا امیدوار کھڑا کرے گا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دینے کی روایت رہی ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے میں شامل 'اے آئی اے ڈی ایم کے' کے تھمبی دورئی کو یہ عہدہ دیا گیا تھا، جبکہ 17 ویں لوک سبھا میں یہ عہدہ خالی رہا۔ بی جے پی اسپیکر کے عہدہ پر رضامندی کے لیے اپوزیشن کو اپنے امیدوار کا نام تجویز کرے گی۔ اگر اپوزیشن متفق نہ ہوئی تو اپنا امیدوار کھڑا کرے گی۔ ایسی صورتحال میں اسپیکر کے لیے الیکشن کرانا پڑے گا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 جون کو صبح 11 بجے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ اس میں مرکزی حکومت کے اگلے 5 سال کے پروگرام کا روڈ میپ پیش کیا جائے گا۔ 17 ویں لوک سبھا میں اس وقت کے صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند نے دونوں ایوانوں سے ایک گھنٹہ خطاب کیا۔ اسی دن راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس شروع ہو جائے گا۔ صدر جمہوریہ کے خطاب کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں شکریہ کی تحریک پر بحث کی جائے گی۔ اپوزیشن این ای ای ٹی امتحان میں بے ضابطگیوں، یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی اور اگنی ویر اسکیم کے تعلق سے حکومت کو گھیرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کے بعد وزیراعظم صدر جمہورہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بحث کا جواب دیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس پچھلی 17 ویں لوک سبھا سے 40 دن مختصر ہے۔ 2019 میں نریندر مودی نے 30 مئی کو وزیراعظم کے طور پر حلف لیا تھا اور پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس 17 جون کو شروع ہو گیا تھا۔ حالانکہ اس میں نئی حکومت کا بجٹ اجلاس بھی شامل تھا۔ اس بار پی ایم نے 9 جون کو حلف لیا اور پہلا اجلاس 15 دن بعد شروع ہوا۔ لوک سبھا میں اس بار اپوزیشن لیڈر بھی ہوگا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کا عہدہ گزشتہ 10 سالوں سے خالی ہے، کیونکہ 2014 سے لے کر اب تک کسی بھی اپوزیشن پارٹی کے 54 ارکان پارلیمنٹ جیت نہیں پائے ہیں۔ ماولنکر اصول کے تحت اپوزیشن لیڈر بننے کے لیے 543 لوک سبھا ممبران پارلیمنٹ کی کل تعداد میں سے 10 فیصد یعنی 54 ممبران پارلیمنٹ کا ہونا ضروری ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں ملکارجن کھرگے 44 ارکان پارلیمنٹ والی کانگریس پارلیمانی پارٹی کے لیڈر رہتے، لیکن انہیں اپوزیشن لیڈر کا درجہ نہیں دیا گیا تھا۔ ادھیر رنجن چودھری نے 17 ویں لوک سبھا میں 52 ممبران پارلیمنٹ کی قیادت کی تھی۔ ان کے پاس بھی کابینہ رینک کے اختیارات نہیں تھے۔ قائد حزب اختلاف کو قائد ایوان (پی ایم) کے برابر ہی ترجیح ملتی ہے۔ انہیں الیکشن کمشنروں کی تقرری کے لیے بنائی گئی کمیٹی میں بھی شامل کیا جاتا ہے، جس کی صدارت وزیراعظم کرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن، سینٹرل انفارمیشن کمیشن، سی وی سی اور سی بی آئی کے سربراہوں کی تقرری کے لیے کمیٹی میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ عام طور پر اپوزیشن لیڈر کو ہی لوک سبھا کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا چیئرمین بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کمیٹی کے پاس وزیراعظم تک کو بھی طلب کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ ایوان کے اندر اپوزیشن کی اگلی اور دوسری صف میں کون لیڈر بیٹھے گا، اس بارے میں بھی قائد حزب اختلاف سے رائے لی جاتی ہے۔ 2014 اور 2019 کے مقابلے اس بار بی جے پی کے پاس مکمل اکثریت والی حکومت نہیں ہے۔ 18 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے کی حکومت ہے۔ اس اتحاد کے پاس 293 ارکان پارلیمنٹ ہیں۔ مودی سمیت 72 ارکان پارلیمنٹ نے 9 جون کو حلف لیا تھا۔ مودی کی پچھلی 2 میعادوں کے مقابلے تیسری میعاد میں اپوزیشن مضبوط ہوئی ہے۔ انڈیا بلاک نے 234 سیٹیں حاصل کی ہیں۔ کانگریس کے پاس 99 سیٹیں ہیں، جس سے وہ ایوان میں دوسری سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ حالانکہ مہاراشٹر کے سانگلی سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن جیتنے والے وشال پاٹل کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ پارٹی کی کل تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔

چندر شیکھر آزاد نے لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے

نجیب آباد (ایس این بی) آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر نگینہ لوک سبھا سے ایم پی چندر شیکھر آزاد نے آج نجیب آباد تحصیل کے گاؤں طاہر پور چندن پورہ، چینی مل، لکاوڑی اور سمیع پور کا دورہ کر کے لوگوں سے ملاقات کر کے ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کے مسائل کو سنا۔ انھوں نے کہا کہ میں ہمیشہ آپ کا بھائی اور بیٹا بن کر کام کروں گا اور آپ کے حقوق کی لڑائی کو لڑوں گا اور نگینہ لوک سبھا کے لئے بہتر ہی کر کے دکھاؤں گا۔ ابھی سے ہی مخالفوں کی نیند اڑی ہوئی ہے اس لئے طرح طرح کے الزام تراشی کرنا ان کا کام ہے۔

چینی مل کے گیسٹ ہاؤس میں راشٹریہ سہارا سے خاص ملاقات کرتے ہوئے چندر شیکھر آزاد نے علی گڑھ کے واقعہ کے سوال پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ انھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ماب لنچنگ پر سخت قانون بنے اور یہ آواز ہم پہلے سے اٹھاتے چلے آئیں ہیں۔ علی گڑھ میں واقع رونما ہوا ہے، وہ بہت ہی افسوس ناک ہے۔

انھوں نے کہا کہ نگینہ لوک سبھا کی مسلم دلت عوام نے تو انھیں کامیاب کر کے ایک تاریخ رقم کی ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی کسان، جاٹ، تیاگی، چوہان، گوجر، وشوکرما برادری کے لوگوں نے بھی ووٹ دیا ہے اور یہ سوچ رکھ کر ووٹ دیا ہے کہ اچھے اور کام کرنے والے ایماندار شخص کو ووٹ دے رہے ہیں جو مضبوطی کے ساتھ عوام کے آواز کو اٹھانے اور انصاف دلانے کا کام کرے گا۔ اس لئے میں اس یقین کو ٹوٹنے نہیں دوں گا۔ یہی وجہ ہے کہ آج مخالفین کی نیند حرام ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ نگینہ لوک سبھا میں ایمس کی طرز پر ایک اسپتال قائم کریں گے یہ ان کی اولین ترجیح میں ہے، اسی کے ساتھ ساتھ ایجوکیشن اور اسپورٹس یونیورسٹی قائم کرنا، اچھے اسکول اور صنعت کاروبار بہتر ہوں، ان کی کوشش ہوگی کہ نگینہ لوک سبھا کی عوام خوشحال زندگی گزار سکے۔ انھوں نے کہا کہ تہوار کے موقع پر بجلی غائب رہی اس سلسلہ میں انھوں نے بجلی محکمہ سے برابر رابطہ کیا اور لکھنؤ ایم ڈی تک سے نگینہ لوک سبھا کے لیے انھوں نے بجلی نظام کو درست کرنے کی بات کہی۔ انھوں نے صاف لفظوں میں افسران سے یہ بھی کہا کہ واقعی کوئی فالٹ ہے تو اس کو درست کریں اور جان بوجھ کر رہے ہو تو وہ لکھنؤ میں دھرنا دینے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہماری پارٹی میں انسان ہے اور صوبائی صدر نے ایک نظام بنانے کے لئے لیٹر جاری کیا ہے اور اس کی اصل وجہ بھی یہ دہلی میں ان کے پاس ایک کمرہ ہے اور دہلی کے نزدیک یوپی کے بہت سارے شہر دیہات ہیں جہاں کے سیکڑوں لوگ ان سے ملنے آرہے ہیں اور اس شدت کی گرمی کو پارٹی صدارت نے محسوس کیا اور لیٹر جاری کردیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میڈیا تو بہت سمجھدار ہے اس کے باوجود اس کو غلط سمجھا ہے وہ لیٹر صرف پارٹی کے لوگوں کیلئے ہے اور وہ بھی ایک نظام قائم کرنے کے لئے عوام کی میرے دل میں قدر ہے اور وہ آج بھی میں عوام کے درمیان ہوں اور آتا رہوں گا، امیدوں کو کہیں ٹوٹنے نہیں دونگا، میں ایسا یقین دلاتا ہوں۔

اس موقع نگر پالیکا چیئرمین انجینئر معظم احمد، نگر پنچایت ساہن پور چیئرمین خورشید منصوری، فہیم احمد ایڈووکیٹ، سردار گرجیت سنگھ، نتھو یادو وغیرہ سمیت پارٹی کے ضلع اور صوبائی لیڈران موجود رہے۔